خطبہ حجتہ الوداع ۔ انسانیت کا پہلا منشور

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، ہم اسی کی حمد وثناء کرتے ہیں اور اسی سے مدد و مغفرت چاہتے ہیں اور اسی کے سامنے توبہ کرتے ہیں۔ اس کے دامن میں اپنے نفس کی خرابیوں اور برے اعمال سے پناہ چاہتے ہیں، جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اعلان کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کا بندہ اور رسول ہے۔ بندگان خدا! میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور تمہیں اس کی اطاعت کا حکم دیتا ہوں اور اپنے خطبے کا آغاز نیک بات سے کرتا ہوں لوگو سنو! میں تمہیں وضاحت کے ساتھ بتاتا ہوں کیونکہ شاید اس کے بعد کبھی تم سے اس جگہ نہ مل سکوں۔ لوگو! تمہارا رب ایک ہے، تمہارا باپ ایک ہے، تم سب آدم علیہ السلام کی اولاد ہو اور آدم علیہ السلام مٹی سے بنے تھے تم میں سے اللہ کے نزدیک عزت والا وہ ہے جو زیادہ تقویٰ والا ہے، کسی عجمی پر کسی عربی کو تقویٰ کے سوا کوئی فضیلت نہیں، ہاں، جاہلیت کے تمام دستور میرے پاؤں کے نیچے ہیں اور جاہلیت کے تمام آثار و مفاخر ختم کیے جاتے ہیں، صرف کعبہ کی نگرانی و نگہبانی اور سقایہ (حاجیوں کو پانی پلانے) کے عہدے باقی رہیں گے۔ قتل عمد یعنی جان بوجھ کر قتل کرنے کا بدلہ قصاص ہے۔ عمد کا مشابہ وہ قتل ہے جو لاٹھی یا پتھر سے وقوع میں آئے، اس کی دیت سو اونٹ مقرر ہے، اہل قریش ایسا نہ ہو کہ تم اس طرح آؤ کہ تمہاری گردنوں پر دنیا کا بوجھ لدا ہو۔ اہل قریش! اللہ تعالیٰ نے تمہارے غرور کو خاک میں ملا دیا ہے اور باپ دادا کے کارناموں پر تمہارے لیے فخر کرنے کی کوئی گنجائش نہیں رکھی۔ اے لوگو! تمہارے خون اور تمہارے مال تم پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح اس دن اس ماہ اور اس شہر میں قتل و غارت گری حرام ہے، (یعنی جس طرح تمہارے نزدیک عرفہ کا دن ماہ ذی الحجہ اور مکہ مکرمہ میں قتل و غارت گری حرام ہے اسی طرح ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اور ہر جگہ آپس میں خون خرابا کرنا اور ایک دوسرے کا مال دبانا حرام ہے)۔ دیکھو میرے بعد کہیں گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں گردنیں مارنے لگو، دیکھو میں نے حق پہنچا دیا ہے پس اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔ خبردار ہو ایام جاہلیت کی ہر چیز (یعنی رسم اور ہر طریقہ) میرے قدموں کے نیچے پڑی ہوئی ہے (یعنی ان کی اب کوئی قدر و قیمت نہیں اور وہ پست و پامال ہے) اور جاہلیت کے خون معاف کر دیے گئے ہیں اور پہلا خون جو میں اپنے خونوں میں سے کالعدم قرار دیتا ہوں وہ ابن ربیعہ حارث کا خون ہے (یہ حارث نبی کریم ﷺ کے چچا تھے، یہ دودھ پیتا بچہ تھا اور قبیلہ بنی سعد میں دودھ پیتا تھا۔ اسے بنو ہذیل نے قتل کر دیا تھا)۔ اور جاہلیت کا سود آج سے کالعدم قرار دیتا ہوں البتہ تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان ہے اور نہ تمہارا ہے، اور جہاں تک عباس رضی اللہ تعالیٰ بن عبدالمطلب کو سود ہے اسے پورا کا پورا ختم کر دیا گیا ہے۔ لوگو! اللہ تعالیٰ نے میراث میں سے ہر وارث کا جداگانہ حصہ مقرر کر دیا ہے، اس لیے اب وارث کے حق میں (ایک تہائی سے زائد) اس کی سزا سنگساری ہے۔ خبردار جو کوئی اپنا نسب بدلے گا یا کوئی غلام اپنے آقا کے سوا کسی دوسرے کے ساتھ اپنی نسبت قائم کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی، اس کے فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس سے کوئی بدلہ قبول نہیں کیا جائے گا قرض قابل ادائیگی ہے تحفہ کا بدلہ دینا چاہیے اور جو کوئی کسی کا ضامن بنے تو اسے تاوان ادا کرنا چاہیے دیکھو اب ایک مجرم اپنے مجرم کا خود ہی ذمہ دار ہے، اب نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا اور نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔

لوگو! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اس زمین پر اس کی پرستش کی جائے گی۔ لیکن اس بات پر بھی راضی ہے کہ آپس میں فتنہ فساد پیدا کرتا رہے، اس لیے تم اس سے اپنے دین و ایمان کی حفاظت کرو۔ لوگو! گنتی (مہینے کو اپنی جگہ سے ہٹا دینا) کفر میں (کچھ اور) اضافہ کر دیتا ہے، کافر اس سے گمراہی میں پڑ جاتے ہیں کہ ایک سال تو (اپنی نفسیاتی مہینوں کی) مقرر کر رکھی ہے اسے پورا کر لیں، اس طرح اللہ تعالیٰ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کو حلال کر لیتے ہیں اور اس کے حلال کیے ہوئے مہینوں کو حرام اور زمانہ گھوم پھر کر اسی جگہ آ گیا ہے جہاں سے کائنات کی پیدائش کے دن شروع ہوا تھا۔ مہینوں کی گنتی اللہ تعالیٰ کے پاس (سال میں) بارہ ہے اور اس میں چار محرم ہیں کہ تین ذی القعدہ، ذی الحجہ اور محرم تو متواتر ہیں اور ایک الگ آتا ہے یعنی رجب جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان میں ہے۔ اے لوگو! عورتوں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امان کے ساتھ لیا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے انہیں امان میں رکھنے کا عہد کیا ہے اور تم نے اپنے لیے ان کی شرمگاہوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حلال کیا ہے، عورتوں پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستروں پر کسی کو نہ آنے دیں (یعنی تمہاری اجازت کے بغیر کسی ایسے آدمی کو گھر میں نہ آنے دیں جس کا آنا تمہیں برا معلوم ہوتا ہو، خواہ وہ مرد ہو یا عورت) اگر وہ اس معاملہ میں تمہارا کہنا نہ مانیں تو انہیں مار سکتے ہو۔ لیکن زیادہ نہیں اور تم پر عورتوں کا حق یہ ہے کہ انہیں کھانے کو دو اور کپڑا پہناؤ، بھلے طریقہ سے۔ اے لوگو! میں نے تمہارے پاس ایسی چیز چھوڑ دی ہے کہ تم اسے مضبوطی سے تھامے رہو گے تو میرے بعد ہرگز کبھی گمراہ نہ ہو گے، یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت اور تم لوگ غلو (زیادتی کرنے) سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ اسی کے باعث ہلاک ہوئے۔ لوگو! میری بات سنو اور سمجھو ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے کسی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے کچھ لے سوائے اس کے جسے اس کا بھائی رضامندی و رغبت عطا کر دے۔ اور اپنے نفس پر اور دوسرے پر زیادتی نہ کرو اور ہاں تمہارے غلام! ان کا خیال رکھو اور جو تم کھاؤ اس میں سے ان کو کھلاؤ جو تم پہنو اسی میں سے ان کو پہناؤ اور اگر وہ ایسی خطا کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بندو انہیں فروخت کر دو اور انہیں سزا نہ دو۔ لوگو! نہ میرے بعد کوئی پیغمبر یا نبی ہے اور نہ تمہارے بعد کوئی امت۔ خوب سن لو اپنے پروردگار کی عبادت کرو، پانچ وقت کی نماز ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو، مالوں کی زکوٰۃ خوشی خوشی دیا کرو، حج کرو اپنے حکام کی اطاعت کرو اور اس طرح اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔ لوگو! سنو اطاعت کرو، اگرچہ تم پر کوئی کنکٹا حبشی غلام ہی کیوں نہ امیر بنا دیا جائے جو تم پر کتاب اللہ کو قائم کرے۔ لوگو! حج کے مسائل مجھ سے سیکھ لو، میں نہیں جانتا شاید اس کے بعد مجھے دوسرے حج کی نوبت نہ آئے، اچھی طرح سن لو تم میں سے جو حاضر ہیں وہ یہ باتیں غیر حاضر لوگوں تک پہنچا دیں ممکن ہے کہ بعض سامعین کے مقابلے میں بعض غیر حاضر لوگ ان باتوں کو زیادہ اچھی طرح یاد رکھیں اور ان کی حفاظت کریں۔ اور (اے لوگو!) تم سے میری بابت سوال کیا جائے گا تم اس کا کیا جواب دو گے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین نے جواب دیا ہم اس امر کی شہادت دیں گے کہ آپ ﷺ نے ہم تک احکام دین کو پہنچا دیا اپنا فرض ادا کیا اور ہماری خیر خواہی فرمائی۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے شہادت کی انگلی آسمان کی طرف اٹھائی اور پھر لوگوں کی طرف جھکا کر کہا۔ اے اللہ! تو گواہ رہ، اے اللہ! تو گواہ رہ، اے اللہ تو گواہ رہ۔